(1)

NN-RA032_Eden.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سورۃ البقرہ ۔ آیات 203-286
(جزو ۔ 2)

Main theme

* اُدْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ← دین میں پوری طرح داخل ہو جاؤ
اس کتاب کے ذریعے اللہ قوم کو عروج اور زوال دیتا ہے، لہذا اس فارمولا کو استعمال کر کے قومیں آزاد اور خودمختار بن سکتی ہیں۔

Summary

* اسلام دینِ فطرت ہے۔

اللہ کی صفات

- مسلمان کو اللہ نے "اُمتِ وسط" کہا، یعنی دین اور دنیا میں اعتدال رکھنا ضروری ہے، نہ تو ترکِ دنیا اختیار کرنا اور نہ ہی دنیا میں مشغول ہو کر آخرت کو بھولنا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کا انسانوں پر یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اسے اس کے سب سے بڑے دشمن سے آگاہ کر دیا لہذا کہا کہ شیطان کی پیروی نہ کرو۔

عزیز حلیم ←

- انسانوں میں سے جو ہمارے لئے مضر ہو سکتا ہے وہ منافق ہوتا ہے اللہ نے بتایا کہ انسانوں کی پہچان رکھو۔
منافق ← زبان سے شیریں اور دل کا تلخ ہوتا ہے۔
مؤمن ← ہر بات میں اللہ کی رضا ڈھونڈتا ہے۔

شدید العقاب

- مومن کو define کرتے ہوئے اللہ سبحان و تعالیٰ نے بتایا کہ ← وہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے

رؤف بالعباد ←

- آپؐ سے کہا کہ بنی اسرائیل سے پوچھیں ← کیوں انہوں نے اللہ کی نعمتیں اور نشانیاں بدل دیں

شدید العقاب

- دین اسلام کا ایک ضروری رکن زکوٰۃ ← کا صحیح طریقہ بتایا کہ کہاں اور کیسے خرچ کرو۔

علیم ←

- حرام مہینے ← ذی القعدہ، ذی الحج، محرم اور رجب
← اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو دین اسلام پر ثابت قدم رہنے کی تلقین کی۔

صفات

- دین سے پھر جانے کی تنبیہ اور اس کی سزا بتا دی
  - ← جو مرتد ہوا وہ کافر ہی مرے گا۔
  - ← دنیا اور آخرت میں اعمال ضائع ہوں گے۔
  - ← ہمیشہ کیلئے جہنم میں رہے گا۔

- اس سے بچنے کے طریقے بھی بتائے
  - ← اللہ کی خاطر گناہوں سے ہجرت
  - ← جہاد فی سبیل اللہ (ہمارا جہاد بالقلم)
  - ← اللہ سے رحمت کی امید رکھنا۔

غفور الرحیم

- شراب اور جوا ← اس سے پہنچنے والے تھوڑے سے فائدہ کی بجائے اس سے ملنے والے بڑے گناہ کو ملحوظ نظر رکھو

- یتیموں کا حق ← یتیموں کی حق تلفی اور مشرکین سے تعلق جوڑنا، جہنم کو قریب کرنا ہے۔

عزیز حکیم

- حیض کے بارے میں بتایا کہ عورتوں کو نہ صرف Physically تحفظ دو بلکہ اسے Morally Support بھی کرو۔
  ← إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ

- قسموں کی حفاظت کرو۔
  - ایلاء کی شرائط۔
  - طلاق کے احکامات۔
  - طلاق کے بعد بچوں کی نگہداشت کا بیان
  - عورت کی اہمیت مرد کیلئے ایسی جیسے کسان کیلئے اسکی کھیتی۔

عزیز حکیم

- اللہ نے ان سب نعمتوں کا ذکر کر کے کہا کہ "واذکروا نعمت اللہ"

- نمازوں کی حفاظت کرو ← وقوموا للہ قانتین

عزیز حلیم

- وصیت کی اہمیت پر زور دیا ہے۔
- اگر اپنے آپ کو Test کرنا ہے تو دیکھو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو۔
- اللہ کا بندوں کو Challenge ← "کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے" آیت 245

- زندگی کے تمام معاملات اور حقوق العباد ادا کرنے کے صحیح طریقے سکھانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ جہاد فرض ہے۔
  ← جہاد سے اعراض کرنے والوں پر اللہ نے ناراضگی اختیار کی۔

[illegible]

- بنی اسرائیل کی مثال دی ← جنہوں نے مختلف بہانے کر کر جہاد کا انکار کیا۔
  - وجہ ← طالوت کے پاس دولت نہیں
  - ← ہم بہتر ہیں
  - ← دولت کی فوقیت علم پر۔

عَلِیمٌ بالظالمین

ایمان والوں کیلئے خوشخبری

- جب نبیؐ لوگوں کے رویوں سے غمزدہ ہوئے تو اللہ تعالیٰ انہیں مختلف نبیوں کی قوموں کا تذکرہ کر کے تسلی دیتے تھے۔ اور آپؐ کو "آیۃ الکرسی" جیسی خوبصورت آیات سکھلا دیں۔

العلی العظیم

- اللہ تعالیٰ نے انفرادی زندگی کے اصولوں کے بعد اجتماعی زندگی گزارنے کے طریقے بھی بتائے کہ جو توحید اور تقویٰ سے جڑے گا، گویا اس نے نہ ٹوٹنے والی رسی کو تھام لیا۔

سمیع العلیم

- ایمان والوں کو تسلی دی ← کہ تمہارا ولی اللہ ہے جو تمہیں جہالت کے اندھیروں سے نکال کر علم کی روشنیوں تک لے کر جاتا ہے اور کافروں کا معاملہ اس کے برعکس ہے۔

- سورۃ البقرہ مدنی سورۃ ہے ← مدینہ کے یہود ابراہیمؑ کو مانتے، لہٰذا اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کی مثال دی۔
  - ← ابراہیمؑ حنیف تھے اور نمرود کا مقابلہ حکمت سے کیا۔
  - ← ابراہیمؑ نے ہر طرح کی قربانی دی۔
  - ← ابراہیمؑ کے پوچھنے پر اللہ نے انہیں اپنی جاہ و جلال اور وحدانیت کے جلوے دکھائے۔

قدیر

عزیز حکیم

- اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے بعد بے لوث انعامات کا تذکرہ

خرچ کرنے کے آداب

- ← مَنًّا وَّلَآ أَذًى ← احسان جتا کر یا تکلیف دے کر نہیں دینا
- ← ریا ← دکھاوا نہ ہو۔
- ← اجر ← وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ + سات سو گنا اجر

صفات

- اللہ انسانوں کو بہترین مثالیں دے کر سمجھاتے ہیں تاکہ تفکّر کریں۔
  - اللہ کی راہ میں اچھا اور حلال سے دینا ایسا ہے جیسے سبز باغ۔ غنیٌ حلیم
  - اور یہی دولت احسان جتا کر یا ریاکاری کر کے خرچ کی جائے تو ایسے ہے جیسے بنجر چٹان جس پر کوئی پودا نہیں اُگ سکتا۔
  - اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ایک لمحے کیلئے سوچو اگر یہی سلوک تمہاری ذات پر ہو تو کیسا لگے گا۔ غنیٌ حمید

- خرچ کرنے کے حوالے سے کہا کہ شیطان تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور یہ اجر حاصل کرنے سے نہ روکے۔

شیطان کے Tricks

  - تنگدستی کا خوف دے کر ڈراتا ہے۔ واسعٌ علیم
  - بے حیائی اور نفس کے تقاضوں کو پورا کرنے پر اکساتا ہے

- حکمت ← ایک بیش قیمت خزانہ، اور اللہ کی بڑی نعمت اللہ تعالیٰ ہمیں حکمت سے نواز دے کیونکہ جن کو یہ نعمت ملتی ہے وہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔

- نذر مانو تو پورا کرو ← Fulfil Our Commitments

- صدقات وخیرات ← ظاہراً دو یا چھپا کر دو، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔ خبیرٌ

- رِبٰوا ← لین دین میں سب سے بدترین کام — سود لینا اور دینا ہے ← بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

- قرض لینا ہو یا دینا ہو — تو لکھ لیا کرو تاکہ فتنہ سے بچو ← وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
  - اور گواہ کر لیا کرو۔
  - اور گواہی چھپانا سخت گناہ کا کام ہے۔

وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

سورۃ البقرہ

Favourite Ayahs

آخری دو آیات

* یہ دو آیات نبیؐ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے directly ملی یعنی کسی Third person کے بغیر۔ پوری امت کی دعا
* بحیثیت مسلمان ہمیں اللہ پر، اس کے رسولوں، فرشتوں، کتابوں پر ایمان لانا ہے اور
* — جب اللہ نے ان میں کوئی فرق نہیں روا رکھا تو ہمیں بھی نہیں رکھنا چاہیئے۔
* **سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا** ← فرشتے اور نبی اس پر پوری طرح عمل کرتے لیکن انسان کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ سننے سے قاصر رہتا ہے اور جب تک ہم سنتیں گے نہیں تب تک اطاعت نہیں کر سکتے۔
* **غُفْرَانَكَ** ← یارب ہمیں معاف کر دے ← کیوں؟ اس لئے کہ عمر کا ایک بڑا عرصہ میں نے اس قرآن کو سنے بغیر ہی گزار دیا۔
* **وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ** ← جو بھی عمل کروگے بالآخر اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔
* **لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا** ← اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو
  ← خوب جانتا ہے کہ کون کیا deserve کرتا ہے۔
  ← ہمیں اپنے Potentials کو اجاگر کرنا ہوگا تاکہ اسی کے مطابق کام بھی ملے۔
* **ربنا لا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا** ← یا اللہ ہماری پکڑ نہ کرنا۔ Forgetfulness & mistakes انسان کی فطرت میں ہیں۔
* **وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا** ← ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال کہ جسے اٹھا نہ سکیں۔ اس دین کو آسان کر دے ہمارے لیئے، مشکل نہ بنا جیسے یہود نے اپنے دین کو اپنے لیئے مشکل ترین کر دیا تھا۔
* **وَاعْفُ عَنَّا ۔ وَاغْفِرْ لَنَا ۔ وَارْحَمْنَا** ←
  یا اللہ ہمارے گناہ چھپا دے اور ہمیں کافروں پر غلبہ دے۔ ہمیں اپنے آپ کو امتیاز کرنے کی ہمت دے۔

Amal Points (216 آیت)

* جو چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اور جو تمہیں بھلی لگے ہو سکتا ہے وہ مضر ہو۔